38932-خون نہ دیکھنے کی بنا پر ماہواری کے آخری ایام میں روزے رکھ لیے

سوال

1-میں نے ماہواری کے پانچویں دن روزہ رکھ لیا کیونکہ مجھے اس دن خون نہیں آیا، میں نے بغیر غسل کیے روزہ رکھ لیا تو مجھے کہا گیا کہ اس دن کا روزہ باطل ہے، اور ہمارے ملک میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ غیرشادی شدہ لڑکی پر واجب ہے کہ وہ مغرب سے قبل غسل کرے، اور شادی شدہ لڑکی کو ظہر سے قبل غسل کرنا چاہیے، اس میں شرعی رائے کیا ہے، اور کیا مجھ پر اس دن کی قضاء لازم ہے؟

2-اگر میں ماہواری کے پانچویں دن روزہ رکھوں اور غسل بھی کرچکوں لیکن عشاء کے بعد خون آنا شروع ہوجائے تو کیا میرا اس دن کا روزہ شمار ہوگا یا کہ مجھ پر اس دن کی بھی قضاء لازم ہے؟

مجھے یہ بھی کہا گیا ہے کہ چاہے خون آئے یا نہ آئے ماہواری میں سات دن سے قبل روزہ واجب نہیں، آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ میری ماہواری پانچویں دن ختم ہوجاتی ہے؟

پسندیدہ جواب

1-آپ کو جو کچھ کہا گیا ہے اس کی کوئی حقیقت اور اصل نہیں، جب آپ ماہواری میں پانچویں دن طلوع فجر ہونے سے قبل پاک ہوجائیں تو آپ پر روزہ فرض ہے چاہے غسل کیا ہو یا نہ، کیونکہ روزہ کے لیے طہارت شرط نہیں لیکن نماز کی ادائیگی کے لیے آپ کو غسل کرنا ہوگا تا کہ وقت پر نماز ادا کرسکیں آپ کے لیے جائز نہیں کہ نماز کو شام تک لیٹ کریں۔

لھذا جو فجر سے قبل پاک ہوجائے اس کا روزہ صحیح ہے، اور اس پر لازم ہے کہ وہ غسل کرے تا کہ فجر کی نماز وقت میں پڑھ سکے، اور اگر وہ نماز فجر اس کے وقت سے لیٹ کرتی ہے تو گنہگار ہوگی کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

{پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے کہ انہوں نے نماز ضائع کردی اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے، تو عنقریب وہ نقصان پائیں گے، سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کرلیں اور ایمان لائیں اور اعمال صالحہ کریں، ایسے لوگ جنت میں جائیں گے اور ان کی ذرا برابر بھی حق تلفی نہیں کی جائے گی} مریم(59-60)۔

لھذا آپ پر واجب ہے کہ آپ نمازوں میں تاخیر کرنے کی بنا پر اللہ تعالی کے ہاں توبہ کریں اور یہ عزم کریں کہ آئندہ کبھی بھی اس میں تاخیر نہیں کرینگی۔

2-جب آپ پانچویں دن پاک ہوجائیں اور اس دن کا روزہ رکھیں پھر عشاء کی نماز کے بعد خون دیکھیں تو آپ کا روزہ صحیح ہے، بلکہ اگر غروب شمس کے چند لمحوں بعد ہی خون آجائے تو پھر بھی آپ کا روزہ صحیح ہے، لیکن اگر پانچویں دن کے درمیان یعنی فجر کے بعد پاک ہوں تو پھر آپ کا روزہ صحیح نہیں بلکہ آپ پر اس دن کی قضاء لازم ہے۔

اور آپ سے جو یہ کہا گیا ہے کہ ساتویں دن کے بعد ہی آپ ماہواری سے پاک ہونگی یہ باطل ہے اس کی کوئی اصل اور حقیقت نہیں، اور کسی کے لیے یہ بھی جائز نہیں کہ وہ بغیر علم کے اللہ تعالی کے دین میں کچھ کہے۔

ماہواری کی عادت عورتوں میں ایک جیسی نہیں ہوتی بلکہ کسی کو کم اور کسی کو زیادہ ایام رہتی ہے، اس لیے کسی عورت کی ماہواری سات دن اور کسی کی پانچ دن ہوتی ہے، لھذا ہر عورت اپنی عادت کے مطابق عمل کرے گی، بلکہ جس عورت کی ماہواری سات دن تک رہتی ہو اور ان سات دنوں کے دوران وہ صحیح طور پر پاک صاف ہوجائے تو وہ نماز پڑھے گی اور روزہ بھی رکھے، علماء کرام کا اس مسئلہ میں راجح قول یہی ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے آپ کے سوال سے مشابہ سوال پوچھا گیا تو ان کا جواب تھا :

(جب حائضہ عورت طلوع فجر سے پاک ہوجائے چاہے ایک منٹ قبل لیکن اسے یقین ہو کہ حیض ختم ہوچکا ہے تو اگر وہ رمضان کے مہینہ میں ہو تو اس پر روزہ رکھنا لازم ہے ، اور اس دن اس کا روزہ صحیح ہوگا ، اس پر قضاء لازم نہیں ہوگی کیونکہ اس نے طہر یعنی پاکی کی حالت میں روزہ رکھا ہے ، چاہے وہ غسل طلوع فجر کے بعد ہی کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں ۔

جیسا کہ اگر کوئی شخص جماع یا احتلام کی وجہ سے جنبی ہو اور طلوع فجر کے بعد غسل کرے تو اس کا روزہ صحیح ہوگا ۔

اس مناسبت سے میں یہاں پر عورتوں کو ایک اور معاملہ پر متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ : جب عورت کو عشاء کی نماز سے قبل حیض آئے اور اس نے اس دن کا روزہ بھی رکھ لیا ہو تو اس کا روزہ صحیح ہے ، کیونکہ بعض عورتوں کا خیال ہے کہ جب اسے روزہ افطار کرنے اور عشاء کی نماز ادا کرنے سے قبل حیض آجائے تو اس کا روزہ باطل ہوجاتا ہے ۔

یہ بالکل باطل ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں بلکہ اگر اسے غروب شمس کے ایک منٹ بعد بھی حیض آجائے تو اس کا روزہ صحیح ہوگا) ۔

دیکھیں کتاب : فتاوی رمضان صفحہ (345) ۔

واللہ اعلم .